صرف احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

جمعرات 20۔اکتوبر 2016ء

روزنامہ

1913ء سے جاری شدہ

FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editoralfazl@gmail.com

جمعرات 20۔اکتوبر 2016ء 18 محرم 1438 ہجری 20۔اخاء 1395ہش جلد 66-101 نمبر 237

آپس میں محبت

حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا تم جنت میں داخل نہیں ہو سکتے جب تک مومن نہ بن جاؤ۔اور تم مومن نہیں بن سکتے جب تک آپس میں محبت نہ کرو۔کیا میں تمہیں وہ کام نہ بتاؤں کہ جب تم اسے کروگے تو آپس میں تمہاری محبت بڑھے گی۔وہ یہ ہے کہ آپس میں سلام پھیلاؤ۔(صحیح مسلم کتاب الایمان باب انہ لا یدخل الجنۃ حدیث نمبر 81)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

''اصل بات یہ ہے کہ ہمارے دوستوں کا تعلق ہمارے ساتھ اعضاء کی طرح سے ہے اور یہ بات ہمارے روزمرہ کے تجربہ میں آتی ہے کہ ایک چھوٹے سے چھوٹے عضو میں مثلاً انگلی ہی میں درد ہو تو سارا بدن بے چین اور بیقرار ہو جاتا ہے۔اللہ تعالیٰ خوب جانتا ہے کہ ٹھیک اسی طرح ہر وقت اور ہر آن میں ہمیشہ اسی خیال اور فکر میں رہتا ہوں کہ میرے دوست ہر قسم کے آرام اور آسائش سے رہیں۔یہ ہمدردی اور یہ غمخواری کسی تکلف اور بناوٹ کی رو سے نہیں بلکہ جس طرح والدہ اپنے بچوں میں سے ہر واحد کے آرام و آسائش کے فکر میں مستغرق رہتی ہے خواہ وہ کتنے ہی کیوں نہ ہوں۔اسی طرح میں للّٰہی دلسوزی اور غمخواری اپنے دل میں اپنے دوستوں کے لئے پاتا ہوں۔اور یہ ہمدردی کچھ ایسی اضطراری حالت پر واقع ہوئی ہے کہ جب ہمارے دوستوں میں سے کسی کا خط کسی قسم کی تکلیف یا بیماری کے حالات پر مشتمل پہنچتا ہے تو طبیعت میں ایک بے کلی اور گھبراہٹ پیدا ہو جاتی ہے اور ایک غم شامل حال ہو جاتا ہے اور جوں جوں احباب کی کثرت ہوتی جاتی ہے اسی قدر یہ غم بڑھتا جاتا ہے اور کوئی وقت ایسا خالی نہیں رہتا جبکہ کسی قسم کا فکر اور غم شامل حال نہ ہو کیونکہ اس قدر کثیر التعداد احباب میں سے کوئی نہ کوئی کسی نہ کسی غم اور تکلیف میں مبتلا ہو جاتا ہے اور اس کی اطلاع پر ادھر دل میں قلق اور بے چینی پیدا ہو جاتی ہے۔میں نہیں بتلا سکتا کہ کس قدر اوقات غموں میں گزرتے ہیں۔چونکہ اللہ تعالیٰ کے سوا اور کوئی ہستی ایسی نہیں جو ایسے ہموم اور افکار سے نجات دیوے۔اس لئے میں ہمیشہ دعاؤں میں لگا رہتا ہوں اور سب سے مقدم دعا یہی ہوتی ہے کہ میرے دوستوں کو ہموم اور غموم سے محفوظ رکھے کیونکہ مجھے تو ان کے ہی افکار اور رنج غم میں ڈالتے ہیں۔اور پھر یہ دعا مجموعی ہیئت سے کی جاتی ہے کہ اگر کسی کو کوئی رنج اور تکلیف پہنچی ہے تو اللہ تعالیٰ اس سے اس کو نجات دے۔ساری سرگرمی اور پورا جوش یہی ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ سے دعا کروں۔دعا کی قبولیت میں بڑی بڑی امیدیں ہیں''۔

(ارشاد فرمودہ 30 دسمبر 1897ء)

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ

کا کینیڈا پارلیمنٹ میں استقبالیہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے حالیہ دورہ کینیڈا کے دوران کینیڈا کی پارلیمنٹ میں حضور انور کی خدمت میں استقبالیہ پیش کیا گیا۔اس تقریب کی ریکارڈنگ ایم ٹی اے انٹرنیشنل پر پاکستانی وقت کے مطابق درج ذیل اوقات میں نشر ہوگی۔احباب بھرپور استفادہ فرمائیں۔

22۔اکتوبر 11:20pm,12:00pm

23۔اکتوبر 11:25pm,8:15pm, 12:00pm,6:25am

24۔اکتوبر 6:25am

Pottery Making کورس

نظارت تعلیم کے تحت Pottery Making کورس مورخہ یکم نومبر 2016ء سے شروع کروایا جا رہا ہے۔اس کورس میں شمولیت کے خواہشمند طلبہ وطالبات اپنی رجسٹریشن درج ذیل ای میل ایڈریس پر کروالیں۔رجسٹریشن کروانے کی آخری تاریخ 30/اکتوبر 2016ء ہے۔رجسٹریشن کروانے کیلئے کوائف نام،ایڈریس،فون نمبر اور ای میل درکار ہیں۔

Tel:0476212473 Mob:03339791321

Email:registration@njc.edu.pk

(نظارت تعلیم)

درخواست دعا

مختلف جگہوں پر بعض احمدی افراد مختلف جھوٹے مقدمات میں ملوث کئے گئے ہیں ان افراد جماعت کی باعزت بریت کیلئے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان احباب کی قربانی قبول فرمائے اور ہر قسم کے شر سے محفوظ رکھے۔آمین

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ .... مطبع: ضیاء الاسلام پریس .... مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ .... قیمت 6 روپے

مکرم ظفر اقبال قریشی صاحب

جماعت احمدیہ ہالینڈ کا 36واں جلسہ سالانہ 2016ء

خدا تعالیٰ کے فضل وکرم سے جماعت احمدیہ ہالینڈ کو اپنا 36 واں جلسہ سالانہ مورخہ 7,6 اور 8 مئی 2016ء کو بمقام Nunspeet منعقد کرنے کی توفیق ملی ۔ امسال جلسہ سالانہ کا موضوع تھا ’حب الوطن من الایمان‘ ۔ Nunspeet ہالینڈ کے شمال میں واقع ایک چھوٹا سا شہر ہے یہاں جماعت احمدیہ ہالینڈ کا مشن ہاؤس بھی قائم ہے امسال اس مشن ہاؤس کے احاطہ میں ٹینٹ لگا کر جلسہ سالانہ کے انتظامات کئے گئے تھے۔اللہ تعالیٰ کے خاص فضل سے جلسہ کے تینوں دن موسم نہایت خوشگوار رہا۔ اس جلسہ سالانہ میں مکرم کمال یوسف صاحب سابق مربی سلسلہ سکینڈے نیوین ممالک نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے بطور مرکزی مقرر شرکت کی۔

6 مئی 2016ء

مورخہ 6 مئی 2016ء بروز جمعۃ المبارک جلسہ سالانہ کا آغاز صبح 11 بجے رجسٹریشن سے ہوا۔ بعدازاں امیر جماعت احمدیہ ہالینڈ نے انتظامات کا معائنہ کیا۔ دوپہر کے کھانے اور پرچم کشائی کی تقریب کے بعد مکرم نعیم احمد وڑائچ صاحب مشنری انچارج جماعت احمدیہ ہالینڈ نے نمازِ جمعہ پڑھائی۔ اس کے بعد حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خطبہ جمعہ MTA کے ذریعے براہِ راست سنا گیا۔

پہلا اجلاس:

پہلا اجلاس مورخہ 6 مئی 2016ء کو دوپہر 4 بجے شروع ہوا جس کی صدارت مکرم ھبۃ النور فرحاخن صاحب امیر جماعت احمدیہ ہالینڈ نے کی۔ اس اجلاس کی کارروائی کا باقاعدہ آغاز تلاوت قرآنِ کریم سے ہوا اور آیاتِ کریمہ کا اردو، ڈچ اور انگلش ترجمہ پیش کیا گیا۔ پھر حضرت مسیح موعود کا منظوم کلام ترنم سے پیش کیا گیا۔ بعد ازاں مکرم امیر صاحب ہالینڈ نے ڈچ زبان میں افتتاحی خطاب کیا۔اس خطاب کا اردو ترجمہ بھی ساتھ ساتھ پیش کیا گیا۔اس اجلاس کی دوسری تقریر مکرم نعیم احمد وڑائچ صاحب نے کی ان کی تقریر کا موضوع تھا ”سیرت النبی ﷺ“

7 مئی 2016ء

مورخہ 7 مئی 2016ء کو اجتماعی نمازِ تہجد کا انتظام کیا گیا تھا بعد ازاں مکرم سفیر احمد صدیقی صاحب مربی سلسلہ ہالینڈ نے نماز فجر پڑھائی اور قرآنِ کریم کا درس دیا۔

دوسرا اجلاس

دوسرے اجلاس کی کارروائی مورخہ 7 مئی 2016ء کو دوپہر 12 بجے شروع ہوئی۔ جس کی صدارت مکرم حامد کریم محمود صاحب مربی سلسلہ ہالینڈ نے کی۔اس اجلاس کی کارروائی کا آغاز تلاوت قرآنِ کریم سے ہوا اور آیات کریمہ کا اردو، ڈچ اور انگلش ترجمہ پیش کیا گیا۔تلاوت قرآنِ کریم کے بعد نظم پیش کی گئی۔اس اجلاس میں دو تقاریر ہوئیں پہلی تقریر مکرم چوہدری مبشر احمد صاحب افسر جلسہ سالانہ ہالینڈ نے ”ذکر حبیب“ (سیرت حضرت اقدس مسیح موعود) جبکہ دوسری تقریر مکرم حامد کریم محمود صاحب نے ”معاشرہ میں قیام امن کے لئے بیوت الذکر کا کردار“ کے موضوع پر کی۔ دونوں تقاریر کا ساتھ ساتھ ڈچ ترجمہ بھی پیش کیا گیا۔

پروگرام لجنہ اماء اللہ ہالینڈ

مورخہ 7 مئی 2016ء کو صبح 10:15 بجے لجنہ اماء اللہ ہالینڈ نے اپنا ایک اجلاس منعقد کیا۔جس کی صدارت محترمہ صدر لجنہ اماء اللہ ہالینڈ نے کی۔ تلاوت اور نظم کے بعد دو تقاریر ہوئیں جن کے موضوعات تھے ”بے چینی اور تشویش کے دور میں لجنہ اماء اللہ کی ذمہ داریاں“ اور ”مغربی معاشرے میں اولاد کی تربیت“۔ان تقاریر کے بعد قصیدہ پیش کیا گیا۔آخر پر محترمہ صدر لجنہ اماء اللہ ہالینڈ نے لجنہ سے خطاب کیا۔ بعد میں دعا کے ساتھ یہ اجلاس اختتام پذیر ہوا۔

تیسرا اجلاس

نماز ظہر وعصر اور طعام کے بعد تیسرا اجلاس بروز ہفتہ دوپہر 3 بجے شروع ہوا۔ یہ اجلاس غیر از جماعت ڈچ مہمانوں کیلئے مختص کیا گیا تھا۔ اس اجلاس کی صدارت مکرم ھبۃ النور فرحاخن صاحب امیر جماعت احمدیہ ہالینڈ نے کی۔ پہلے تلاوت قرآنِ کریم بمعہ ڈچ ترجمہ پیش کی گئی۔ بعدازاں مکرم امیر صاحب نے جماعت احمدیہ کا تعارف کروایا اور چند استقبالیہ کلمات کہے۔اس اجلاس میں دو تقاریر پیش کی گئیں جو کہ ڈچ زبان میں تھیں۔ اس اجلاس کی پہلی تقریر مکرم عبدالحمید فان در فیلدن صاحب نے ”وطن سے محبت جز و ایمان ہے“ دوسری تقریر مکرم ڈاکٹر عبدالحق کمپیئر صاحب نے ”(دین حق) ہالینڈ میں بطور اہم معاشرتی جزو“ کے موضوع پر کی۔ بعدازاں اس اجلاس میں ایک خاص تقریب کا اہتمام کیا گیا جو کہ Nunspeet شہر کے میئر کیلئے تھی جو امسال (2016ء) میں ریٹائر ہو رہے ہیں۔اس اجلاس میں متعدد کونسلروں، صحافیوں اور مہمانوں نے شرکت کی اور جماعت کے اس نظریہ سے دل کی گہرائیوں سے متاثر ہوئے کہ احمدیہ کمیونٹی تمام مذہبی تشدد کو مکمل طور پر مسترد کرتی ہے۔ Nunspeet کے میئر محترم D.H.A. van Hemmen نے اپنے خطاب میں اپنے اعزاز میں دی گئی الوداعی تقریب کا شکریہ ادا کیا اور اس بات کا خاص طور پر ذکر کیا کہ کس طرح احمدیہ کمیونٹی Nunspeet شہر کا ایک فعال رکن ہے۔ اس اجلاس کے آخر میں تمام مہمانوں کو پر تکلف کھانا پیش کیا گیا۔

عرب نشست:

ہفتہ کی شام کو ایک عرب نشست کا بھی اہتمام کیا گیا تھا جس میں جلسہ سالانہ کے موضوع ’حب الوطن من الایمان‘ کے متعلق دو تقاریر پیش کی گئیں جو کہ عربی زبان میں تھیں۔

بک سٹال:

شعبہ اشاعت کے زیر اہتمام امسال اس مشن ہاؤس کے احاطہ میں ایک بک سٹال کا بھی انتظام کیا گیا تھا جہاں اردو ، انگلش، ڈچ اور دوسری متعدد زبانوں میں جماعتی کتب دستیاب تھیں۔

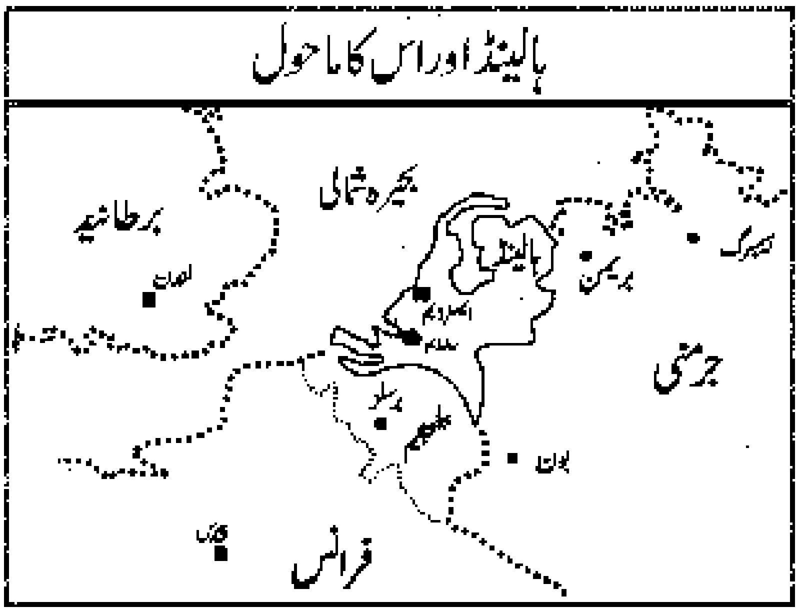

8 مئی 2016ء

مورخہ 8 مئی 2016ء کو اجتماعی نمازِ تہجد کا انتظام کیا گیا تھا بعدازاں مکرم نعیم احمد وڑائچ صاحب نے نماز فجر پڑھائی اور حدیث کا درس دیا۔

چوتھا اجلاس

چوتھے اجلاس کی کارروائی مورخہ 8 مئی 2016ء کو صبح 10:30 بجے شروع ہوئی۔جس کی صدارت نائب امیر جماعت احمدیہ ہالینڈ مکرم عبدالحمید فان در فیلدن صاحب نے کی۔ اجلاس کی کارروائی کا آغاز تلاوت قرآنِ کریم سے ہوا اور ان آیاتِ کریمہ کا اردو، ڈچ اور انگلش ترجمہ پیش کیا گیا۔ تلاوت قرآنِ کریم کے بعد نظم پیش کی گئی۔ اس اجلاس میں دو تقاریر ہوئیں پہلی تقریر مکرم اظہر علی نعیم صاحب سیکرٹری امورِ خارجہ نے ”میثاقِ مدینہ“ اور دوسری تقریر مکرم سفیر احمد صدیقی صاحب نے ”خلافت“ کے موضوع پر کی۔دونوں تقاریر کا ڈچ ترجمہ بھی پیش کیا گیا۔

اختتامی اجلاس:

نماز ظہر وعصر اور طعام کے بعد مورخہ 8 مئی 2016ء کو دوپہر 14:45 بجے اختتامی اجلاس کی کارروائی شروع ہوئی۔ اس اجلاس کی صدارت مکرم ھبۃ النور فرحاخن صاحب نے کی۔اجلاس کی کارروائی کا آغاز تلاوت قرآنِ کریم سے ہوا اور ان آیات کریمہ کا اردو، ڈچ اور انگلش ترجمہ پیش کیا گیا۔تلاوت قرآن کریم کے بعد نظم پیش کی گئی۔ بعدازاں مکرم کمال یوسف صاحب نے ”قبولیت دعا کے ایمان افروز واقعات“ کے موضوع پر تقریر کی۔

اس تقریر کا ساتھ ساتھ ڈچ ترجمہ بھی پیش کیا گیا۔ آخر پر مکرم امیر صاحب نے اپنے اختتامی خطاب میں مکرم کمال یوسف صاحب کا جلسہ سالانہ ہالینڈ میں شرکت کرنے پر شکریہ ادا کیا اور حاضرین جلسہ کو جلسہ کے مقاصد بتائے اور ”تقویٰ“ کے موضوع پر روشنی ڈالی اور دور و نزدیک سے آئے ہوئے تمام مہمانوں اور کارکنوں کا شکریہ ادا کیا۔ بعدازاں مکرم کمال یوسف صاحب نے دعا کروائی۔ یوں یہ تین روزہ جلسہ سالانہ بفضل اللہ تعالیٰ بخیر وخوبی اختتام پذیر ہوا۔جلسہ کی کل حاضری 768 رہی۔

میڈیا میں کوریج

جلسہ سالانہ کو خدا کے فضل سے لوکل پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا میں کافی کوریج ملی اور جماعت احمدیہ کے پیار ومحبت اور امن وسلامتی کے پیغام کو خوب سراہا گیا۔ چنانچہ ہزاروں افراد تک جماعت احمدیہ کا تعارف بڑے عمدہ طریق پر پہنچا۔

تمام شاملین جلسہ سالانہ نے اس روحانی اجتماع سے بھرپور فائدہ اٹھایا۔اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ تمام افرادِ جماعت ہالینڈ کو اپنے فضلوں سے نوازے اور سب کے ایمان ووفا میں برکت دے۔آمین

رپورٹ جلسہ گاہ مستورات

جلسہ سالانہ برطانیہ 2016ء

(رپورٹ: جمیرہ عمر (ناظمہ اشاعت)۔نصیرہ قمر

اللہ تعالیٰ کے فضل سے برطانیہ کا پچاسواں جلسہ سالانہ 12 تا 14 راگست 2016ء بروز جمعہ، ہفتہ اور اتوار، حدیقۃ المہدی، ہیمپشائر، آلٹن میں منعقد ہوا۔

جلسہ کے مختلف شعبہ جات کے انتظام کو ایک منظّم اور مؤثر طریقے سے سرانجام دینے کیلئے لجنہ کی کل 10 نائب ناظمات اعلیٰ اور 76 ناظمات تھیں اور ہر شعبہ میں ناظمات کی نگرانی میں الگ الگ ٹیمیں بنائی گئیں اور کارکنات میں گزشتہ سالوں کی نسبت اضافہ بھی کیا گیا۔ شعبہ جات میں زیادہ بچیاں شامل کی گئیں۔

تینوں دن مہمانوں کی سہولت کے لئے مختلف انتظامات کئے گئے، اور یہ سہولیات مختلف جگہوں پر باآسانی مہیا تھیں۔حدیقۃ المہدی میں رہائش کے انتظام کے تحت ٹھہرنے والے مہمانوں نے ایک دن پہلے سے وہاں رہائش اختیار کرلی تھی اور فرسٹ ایڈ مارکی رات دیر تک کھلی رکھی گئی جہاں ہومیو پیتھک ادویات بھی دستیاب تھیں۔

Health and Safety کے قوانین پر عملدرآمد کا معائنہ کیا جاتا رہا۔ ہر شعبہ نے اپنے فرائض اور ذمہ داریوں کو پورا کرنے اور جلسہ کے پروگرام کے تسلسل کو یقینی بنانے کے لئے انتھک محنت کی۔لجنہ اماء اللہ کے ID اور سیکیورٹی کے شعبہ نے اس سال سکیننگ اور چیکنگ کو تیز رفتار اور مؤثر طریقہ سے انجام دیا۔ مہمانوں نے تبصرہ کیا کہ کارکنات کا رویہ بہت دوستانہ تھا۔

داخلی دروازے کے قریب ہی ایک مارکی برائے معلومات تھی جس میں جلسہ کے پروگرام کی کاپیاں، Review of Religions کی نمائش کے کتابچے جن میں لجنہ کے لیے مقرر کیے گئے وقت کا بھی ذکر تھا اور جلسہ سائٹ (لجنہ سیکشن) کے نقشے مل رہے تھے۔ بزرگوں اور ضرورتمندوں کے لئے buggies کا انتظام بھی تھا تا کہ وہ جلسہ گاہ کے مختلف مقامات تک بآسانی پہنچ سکیں۔تمام شعبہ جات نے باہمی تعاون برقرار رکھا تا کہ جلسہ میں شامل ہونے والے مہمانوں کے لئے ان کا قیام آرام دہ اور پرسکون ہو۔

انتظامیہ کی ٹیموں نے مختلف مقامات پر حالات کو سنبھالنے کیلئے کارکنات کا پیشگی تعین کیا ہوا تھا، جیسا کہ موسم کی خرابی، بچوں والیوں کی مدد، معذوروں کی مدد اور کھانے کے اوقات میں مدد۔ خدا تعالیٰ کے بے انتہا فضل سے تینوں دن موسم بے حد اچھا اور خوشگوار رہا۔

لجنہ نے بڑی ذمہ داری کے ساتھ صفائی کا خاص خیال رکھا۔اعلانات بھی کئے گئے تا کہ یاد دہانی ہو جائے کہ صفائی کا خیال رکھنا ثواب ہے۔گمشدہ اشیاء اور امانت کا شعبہ جلسہ کے تینوں دن مصروف عمل رہا۔

مرکزی جلسہ گاہ میں ڈسپلن کے بہتر انتظامات کیلئے اس سال بھی مارکی کو انتظامی لحاظ سے 13 مختلف حصوں میں تقسیم کیا گیا اور ہر حصے کیلئے ایک انچارج مقرر کی گئی جس کے ساتھ مختلف معاونات نے مدد کی۔ترجمہ کی ٹیم نے ہیڈ سیٹ کا انتظام کیا اور مختلف زبانیں جاننے والوں کو ان کی مطلوبہ زبان میں کارروائی سننے کے بارہ میں معلومات فراہم کیں۔ مارکی میں اس سال دو بڑی سکرینیں لگائی گئیں جس کی وجہ سے دور بیٹھی مہمانوں کو بھی کارروائی دیکھنے میں آسانی رہی۔ اس کے علاوہ چھوٹے ٹی وی اور پنکھوں کا انتظام بھی کیا گیا تھا۔

گرین ایریا کی ڈسپلن ٹیم نے بھی مہمان نوازی کی، خاص طور پر تبشیر کے مہمانوں کا بہت خیال رکھا۔تبشیر کے شعبہ نے مختلف ممالک سے آئے ہوئے مہمانوں کی مہمان نوازی کی۔ 7 تا 10 سال کی ناصرات نے تینوں دن اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہر مارکی میں بہت شوق اور ذمہ داری سے پانی پلانے کی ڈیوٹی دی۔

اس سال ماں اور بچوں کیلئے تین مارکیاں تھیں جہاں بڑی سکرینیں لگائی گئی تھیں۔بچوں کو بہت مزا بھی آیا اور ساتھ ساتھ وہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ایک جھلک کے انتظار میں رہے کہ جب حضور لجنہ میں تقریر کے بعد بچوں کی مارکی میں تشریف لائیں تو وہ پیارے حضور کو ہاتھ ہلا کر خوش آمدید کہہ سکیں۔اس سال حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ماں اور بچوں کی دو مارکیوں میں تشریف لائے۔اس موقع پر ماحول لجنہ، ناصرات اور بچوں کی خلافت سے انتہائی محبت اور خوبصورت جذبات سے بھرپور تھا۔ اس موقع پر بچوں نے نظمیں بھی پڑھیں۔

Crèche کا انتظام بہت منظّم تھا جہاں بچوں کی تفریح کا انتظام بھی کیا گیا اور بچوں نے باجماعت نمازیں بھی پڑھیں، عالمی بیعت میں حصہ لیا، بیعت کے موضوع پر سوال وجواب میں حصہ لیا اور کوئز بھی ہوئے۔ جلسہ سالانہ برطانیہ کے 50 سال کے لئے جھنڈے بنانا بھی ان سرگرمیوں میں شامل تھا جو بچوں نے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے crèche میں آنے کے بابرکت اور مبارک موقع پر لہرائے۔

جن مہمانوں نے Respite اور خصوصی ضروریات کی سہولت کا استعمال کیا وہ اس کی بہت تعریف اور اس کے پرسکون ماحول کا ذکر کرتے ہیں۔اس مارکی والوں کو بھی اللہ کے فضل سے یہ سعادت حاصل ہوئی کہ جب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز لجنہ کی جلسہ گاہ میں تشریف لائے تو اس مارکی میں بھی تشریف لائے۔اس طرح اس مارکی میں حضور اقدس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی بنفسِ نفیس بابرکت موجودگی سے حاضرین کی خوشیاں مزید بڑھ گئیں۔

جلسہ کے ایام میں ضیافت کے لئے چھ مختلف مارکیوں میں غذا کی ضروریات کا انتظام کیا گیا تھا۔ پرہیزی کھانے کے علاوہ بچوں اور خاص مہمانوں کا بھی خیال رکھا گیا تھا۔ بزرگوں اور معذور مہمانوں اور ماں بچوں کی مارکیوں میں زیادہ کھلی جگہ کی وجہ سے زیادہ آسانی تھی، خاص طور پر buggies اور wheelchairs کے لئے۔ اس سال ایک نیا طریقہ استعمال کیا گیا کہ کھانے کی پلیٹیں پہلے سے ہی بنادی گئیں جس کی وجہ سے رش کم رہا۔ اس سال ضیافت کی صفائی کی ٹیم بھی الگ بنائی گئی تھی تا کہ کام زیادہ جلدی ہو جائے۔زیرِ دعوت مہمانوں کیلئے ایک خوبصورت اور آرام دہ مارکی بنائی گئی تھی۔ٹیم نے جمعہ کے دن مختلف مقامات سے آئے ہوئے مہمانوں کا استقبال کیا۔حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ہدایت اور صدر لجنہ برطانیہ کی راہنمائی کے مطابق ٹیم نے دن کے آغاز اور اختتام پر تمام ضروری نکات کا مکمل جائزہ لیا تا کہ کام کو مزید بہتر بنایا جاسکے۔ ہفتہ کے دن ان مہمان خواتین کو بیعت کے طریقہ کار سے متعارف کیا گیا جنہوں نے حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ہاتھ پر بیعت کرنے کا فیصلہ کیا۔

اتوار کے دن نو مبائعات اور جلسہ پر بیعت کرنے والی مہمان خواتین نے حضرت سیّدہ آپا جان سے ملاقات کی۔اللہ تعالیٰ کے خاص فضل سے اس سال کُل 7 خواتین نے بیعت کی۔

پریس اور میڈیا والی مارکی پر اس شعبہ کی خواتین کا استقبال کیا گیا۔ سوشل میڈیا پر بھی ریڈیو اور انٹرویوز کے ذریعہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے لجنہ سیکشن کی بہترین نمائندگی ہوئی۔

ریڈیو......Voice of پر لجنہ نے مقررہ وقت پر پروگرام پیش کیا اور ریڈیو کی ٹیم نے اس شعبے سے متعلق سووینئرز خریدنے کی سہولت شاملینِ جلسہ کیلئے مہیا کی۔ اس کے علاوہ لجنہ کو ریڈیو پروگراموں کے لئے کام کرنے کی درخواست بھی کی۔

اس سال MTA لجنہ کی ٹیم نے مندرجہ ذیل تین پروگرام ریکارڈ کئے: (1) دستکاریوں کی نمائش (2) بچوں کے انٹرویوز۔اظہارِ رائے اور (3) زیرِ دعوت کا سیکشن۔

حفظانِ صحت (جس میں ضیافت بھی شامل ہے) کے شعبہ کی ذمہ داری تھی کہ صحت اور حفاظت (Health and Safety) کے تحت شعبہ کے تمام قوانین جو برطانیہ میں رائج ہیں ان کو پوری طرح مدنظر رکھا جائے۔اس سال خاص طور پر تمام کارکنات کو آگ سے بچاؤ کی تربیت دی گئی تھی۔

جلسہ کی کارروائی کے دوران بیماروں کی دیکھ بھال کے لئے 44 ڈاکٹروں کی ٹیم جلسہ کے تین ایام میں سرگرم عمل رہی۔ ابتدائی طبی امداد اور ہومیوپیتھی دونوں کا انتظام تھا۔

وقفہ کے دوران لجنہ نے ایک دوسرے سے ملنے اور جلسہ کی کارروائی کے علاوہ موجود مختلف دلچسپیوں سے استفادہ کیا جن میں بازار، کتابوں کا سٹال، نمائش اور رشتہ ناطہ مارکی شامل تھیں۔شعبہ رشتہ ناطہ کے تحت اپنے بچوں کے رشتوں کیلئے خواہشمند خواتین کے آپس میں مل کر رابطہ کرنے کا بندوبست ہر بریک کے دوران تھا۔ باقاعدہ اعلان کئے جاتے تھے۔لجنہ اور ناصرات نے ہیومینیٹی فرسٹ کو بھی دل کھول کر عطیات دیئے۔حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ہدایات کے مطابق ہیومینیٹی فرسٹ نے جلسہ کے دوران Water for Life Campaign کیلئے عطیات اکٹھے کئے۔

بازار میں لجنہ اور بچوں کی دلچسپی کی مختلف دکانیں تھیں۔صنعت وتجارت کی TIPS Shop اس سال کی نئی دکانوں میں سے تھی۔ Magic Corns، جلیبیاں اور املی کے چپس اس سال کے نئے مزیدار کھانوں میں سے تھے۔

مختلف موضوعات پر کئی نئی کتابیں اس سال کے جلسہ پر لجنہ سیکشن کے بک سٹال میں دستیاب تھیں۔قرآنِ مجید اور کتابیں کئی زبانوں مثلاً انگلش، اردو، عربی، فارسی، ہندی اور گورمکھی میں دستیاب تھیں۔ اس سال لجنہ اشاعت ڈیپارٹمنٹ U.K نے دو کتابیں بعنوان 'My first book of Prayers' جو کہ چھوٹے بچوں کے لئے تصویروں کے ساتھ ہے۔ دوسری کتاب جو Activity Book ہے، خاص طور پر چھوٹے بچوں کیلئے شائع کی گئیں جنہیں ماؤں اور بچوں نے بہت پسند کیا۔ لجنہ اماء اللہ برطانیہ کے سہ ماہی رسالہ 'النصرت' کا پچاسویں جلسہ سالانہ برطانیہ کے موقع پر شائع کیا گیا خصوصی ایڈیشن بھی بک سٹال پر نمایاں تھا۔اس کے ساتھ ہی جماعت یوکے، کے پچاسویں جلسہ سالانہ کے خاص موقع پر شعبہ اشاعت لجنہ اماء اللہ یوکے، کے زیرِ اہتمام ایک مضمون نویسی کے مقابلہ کا

انعقاد بھی کیا گیا جس میں اردو اور انگریزی زبان جاننے والی لجنہ اور ناصرات نے بھرپور حصہ لیا۔ اس مقابلہ کے نتیجہ کا اعلان سالانہ اجتماع لجنہ اماء اللہ برطانیہ کے موقع پر کیا جائے گا۔ اس کے علاوہ اس خاص جلسہ کے موقع کیلئے مختلف soveniers مثال کے طور پر قلم اور key-ring بھی جو خصوصی طور پر جماعت کی طرف سے تیار کئے گئے تھے یادگار کے طور پر لجنہ نے خریدے۔

لجنہ برطانیہ کی Audio Visual ٹیم نے تلاوت اور نظموں کی CDs تیار کیں اور اس کے علاوہ جلسہ سالانہ لجنہ سیشن کی کارروائی کی CDs بھی شاملین جلسہ کے لئے دستیاب تھیں۔ جلسہ سالانہ برطانیہ کے 50 سال کی خوشی میں لجنہ اماء اللہ برطانیہ کے تمام ریجنز نے دستکاریوں کی نمائش کیلئے چیزیں بنائیں۔ ان چیزوں میں بینرز، بیت فضل اور جلسہ کے نقشے، کتابیں، فریم، مگ اور کشن شامل تھے۔

اس نمائش میں مختلف ممالک کے جھنڈے بنانے کا مقابلہ بھی تھا جو ان ممالک سے آنے والے مہمانوں کی نمائندگی کر رہے تھے۔ اس مقابلہ کے نتیجہ کا اعلان سالانہ اجتماع لجنہ اماء اللہ برطانیہ کے موقع پر کیا جائے گا۔

لجنہ کیلئے ٹیورین شراؤڈ سیمینار، ہسٹری آف کیلیگرافی سیمینار اور ریویو آف ریلیجنز کی نمائش دیکھنے کیلئے خاص اوقات مقرر تھے۔ لجنہ کو تاریخی 'القلم پروجیکٹ' میں بھی حصہ لینے کا موقع ملا۔

13/ اگست 2016ء بروز ہفتہ، جلسہ کی روایت کے مطابق خواتین کیلئے ایک الگ خصوصی اجلاس منعقد ہوا۔ کارروائی کی ابتدا حضرت سیّدہ امۃ السبوح بیگم صاحبہ (حرم حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز) کی صدارت میں عمل میں آئی۔ تلاوت قرآن کریم کے بعد اس کا اردو ترجمہ پیش کیا گیا (رواں انگریزی ترجمہ ہیڈ فونز کے ذریعہ سُنا جاسکتا تھا)

پہلی تقریر 'عملی اصلاح اور روحانی پاکیزگی کے حصول کے ذرائع' کے عنوان پر، سیکرٹری ناصرات الاحمدیہ برطانیہ محترمہ ذرّیجم احمد صاحبہ کی تھی۔

اس کے بعد حضرت مسیح موعودؑ کی نظم

" جو خاک میں ملے اُسے ملتا ہے آشنا "

پڑھی گئی۔

انگلش تقریر 'صراطِ مستقیم کا انتخاب' کے عنوان سے نومبائعہ محترمہ ڈینیس آسیہ رشید صاحبہ نے کی۔

صدر لجنہ اماء اللہ برطانیہ محترمہ ناصرہ رحمان صاحبہ نے انگریزی میں خطاب کیا۔ ان کی تقریر کا عنوان 'دین کو دنیا پر مقدم رکھنا' تھا۔

اس کے بعد عربی قصیدہ پڑھا گیا۔ پھر حضرت مسیح موعودؑ کی اردو نظم۔

"خدا کے پاک لوگوں کو خدا سے نصرت آتی ہے"

بھی پڑھی گئی۔

لجنہ کے خصوصی اجلاس کی کارروائی کے آخر میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی آمد سے قبل صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ برطانیہ نے ہدایات دیں۔

12 بجے کے قریب ہمارے پیارے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز لجنہ کی مارکی میں تشریف لائے۔ ممبرات میں خوشی اور مسرت کی لہر دوڑ گئی اور حضورِ انور کی زیارت اور خلیفۂ وقت کی اپنے درمیان موجودگی کے احساس سے مسرور ہو کر انہوں نے والہانہ نعرے لگائے۔

کارروائی کا آغاز تلاوتِ قرآن کریم سے ہوا۔ منصورہ امینی صاحبہ نے سورۃ الحجرات کی آیات 11 تا 14 کی تلاوت کی اور ان کا اردو ترجمہ پڑھ کر سنایا۔

اردو نظم 'ایمان مجھ کو دیدے' کلام حضرت خلیفۃ المسیح الثانی، فاتحہ حمید صاحبہ نے خوش الحانی سے پڑھی۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اور حضرت سیّدہ امۃ السبوح صاحبہ مدظلہا العالی نے اعلیٰ تعلیمی نتائج حاصل کرنے والی طالبات کو ازراہِ شفقت تعلیمی ایوارڈز عطا کئے۔ محترمہ روبینہ ناصر صاحبہ سیکرٹری تعلیم برطانیہ نے ایوارڈز کا اعلان کیا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس سال لجنہ میں 21GCSE، 14A-Levels، 6 گریجوایٹ اور پوسٹ گریجوایٹ اور 18 انٹرنیشنل ایوارڈز پیش کئے گئے۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے لجنہ اماء اللہ سے خطاب فرمایا جو اللہ تعالیٰ کے فضل سے ممبرات نے پوری توجہ سے سنا۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطاب کے اختتام اور دعا کے بعد حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اور حضرت سیّدہ آپا جان کی بابرکت موجودگی میں لجنہ اور ناصرات نے تیار شدہ نظمیں پیش کیں۔ تمام گروپس نے سبز دوپٹے پہن رکھے تھے۔ نظمیں مختلف زبانوں میں پیش کی گئیں جن میں عربی، اردو، انگلش، پنجابی، بنگالی شامل ہیں۔ نظم 'لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ' اردو، ترکی، فرانسیسی، بنگالی، بوزنین، انڈونیشین، چینی، جرمن، عربی اور افریقن زبانوں میں بہت خوبصورتی سے پڑھی گئی۔

تمام فضا بے حد خوشی اور پیار کے جذبات سے بھر گئی۔ مختلف نعرے بلند کئے گئے۔ اس کے بعد السلام علیکم ورحمۃ اللہ کہہ کر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ظہر اور عصر کی نماز کے لئے مردانہ پنڈال کی جانب تشریف لے گئے۔ نمازوں کے بعد وقفہ ہوگیا۔

دوسرے دن کے تیسرے سیشن کی کارروائی مردانہ جلسہ گاہ سے دیکھی اور سنی گئی اور اتوار 14 اگست 2016ء کو بھی تمام کارروائی مردانہ جلسہ گاہ سے پیش کی گئی۔

خدا کے فضل سے تقریباً 4500 لجنہ و ناصرات نے اپنے آپ کو ڈیوٹی کیلئے رضاکارانہ طور پر پیش کیا۔ خدا کے فضل و کرم سے اس سال حاضری جمعہ کے دن سے ہی بہت زیادہ تھی۔ لجنہ کے مردم شماری کے شعبہ کے تحت ہفتہ کے روز حضور اقدس کی لجنہ جلسہ گاہ میں آمد کے وقت لجنہ و ناصرات کی کل حاضری 13215 تھی، اتوار کو عالمی بیعت کے وقت حاضری 11499 تھی، جبکہ اتوار چار بجے کے قریب گنتی 15316 تھی۔

☆......☆......☆

ماہر نفسیات۔ سگمنڈ فرائڈ

آسٹریا کا یہودی النسل مشہور ماہر نفسیات سگمنڈ فرائیڈ 1856ء میں پیدا ہوا۔ 1881ء میں طبی ڈگری حاصل کی اور 1885ء میں وی آنا کی یونیورسٹی کے تشخیصی امراض کے شعبہ میں لیکچرار مقرر ہوا۔ 1886ء میں وی آنا میں علم الاعصاب کی پرائیویٹ پریکٹس شروع کی اور مارتھا برنیز سے شادی کی۔ 1900ء میں "خوابوں کی تعبیر" نامی کتاب شائع کی۔ 1910ء میں "انٹرنیشنل سائیکو انالیٹک ایسوسی ایشن" قائم کی۔ 1938ء میں جب ہٹلر نے آسٹریا پر قبضہ کیا تو وی آنا سے لندن چلا گیا۔ 23 ستمبر 1939ء کو لندن میں وفات پائی۔

فرائڈ کی تعریف بھی بہت کی جاتی ہے لیکن اس کے ساتھ ساتھ اسے عطائی اور نیم حکیم کہنے والوں کی بھی کمی نہیں ہے۔

عصبیات کے شعبہ میں اس نے سالہا سال کی تحقیق اور تجربات سے یہ بات ثابت کی کہ بہت سے اعصابی امراض شعور اور لاشعور کی کشمکش اور الجھن کا نتیجہ ہوتے ہیں۔ اس نے بتایا کہ شعور معاشرتی تربیت کے مطابق تہذیبی پابندیوں سے مطابقت پیدا کرنا اور ان سے ہم آہنگ ہونا چاہتا ہے جب کہ لاشعور ان قدیم جبلی اور ابتدائی رجحانات کے اظہار کا وسیلہ ڈھونڈتا ہے جن کو مریض ظاہر ہونے سے روکے رکھتا ہے اور دبائے رکھتا ہے۔ اس کا بنیادی نظریہ یہ ہے کہ تمام انسانوں کے لاشعور میں طاقتور جنسی اور جارحانہ محرکات اور ان کے خلاف پیدا مدافعات، بالادستی کے لئے جدوجہد کارفرما ہوتی ہے۔ اس کا موقف یہ ہے کہ اعصابی بیماریوں کی طویل فہرست جن کا شکار انسان ہوتے ہیں، ان کے پیچھے جنسی غیر ہم آہنگی کارفرما ہوتی ہے اور یہ کہ شہوانی خواہش کا اظہار بلوغت میں نہیں بلکہ بچپن میں ہی ہونا شروع ہو جاتا ہے۔

فرائڈ نے نیا طریقہ علاج دریافت یا وضع کیا جسے تحلیل نفسی کہتے ہیں۔ اس سے ذہنی اور اعصابی امراض کا علاج ان کے تجزیے کے ذریعے اصل سبب تک پہنچ کر ممکن ہو جاتا ہے اور علاوہ ازیں یہ طریقہ خوابوں کے تجربے میں بھی مفید ثابت ہوتا ہے۔ اس سے دبے ہوئے جذبات اور خواہشات کا پتہ چلایا جاتا ہے اور جب اصل محرک کا پتہ چل جاتا ہے تو علاج بھی ہو جاتا ہے۔

حضرت مصلح موعودؓ فرماتے ہیں

فرائڈ اور دوسرے یورپین فلسفی خود تسلیم کرتے ہیں کہ انسان کی اصلاح ہو سکتی ہے۔ چنانچہ سائیکو انیلسس (تجزیہ شہوات) ان کا ایک خاص مسئلہ ہے جس کے ماتحت یہ ان لوگوں کا علاج کرنے کے بھی دعویدار ہیں۔ جو مختلف قسم کے گندے خیالات میں مبتلا ہوتے ہیں۔

درحقیقت فرائڈ کا نظریہ یہ ہے کہ انسانی فطرت کی خرابی اس وقت سے شروع نہیں ہوتی جب وہ کسی فعل کا ارتکاب کرتا ہے بلکہ جب بچہ پیدا ہوتا ہے اسی وقت سے اس کی فطرت کے اندر بگاڑ پیدا ہونا شروع ہو جاتا ہے اور اس کی مختلف حرکات اور سکنات اس کے دل میں غلط یا صحیح جذبات پیدا کرتی چلی جاتی ہیں۔ مثلاً شہوت کا مادہ جو انسان میں پایا جاتا ہے اس کے متعلق فرائیڈ کا نظریہ یہ ہے کہ یہ اس وقت سے پیدا ہونا شروع ہو جاتا ہے جب بچہ ماں کے پستانوں سے دودھ چوستا ہے۔ وہ کہتا ہے کہ ماں کا دودھ چوسنے اور جسم کی باہمی رگڑ سے اُسے خاص قسم کا حظ محسوس ہوتا ہے، اور شہوانی مادہ اس میں پیدا ہونا شروع ہو جاتا ہے۔ دوسرے پیشاب پاخانہ کرنے کے بعد جب اعضاء کی صفائی کی جاتی ہے تو ہاتھوں کی رگڑ سے اس کے قلب میں شہوانی خیالات کا احساس بڑھنا شروع ہو جاتا ہے پس یہ صحیح نہیں کہ پندرہویں یا سولھویں سال میں بچے کے اندر شہوانی مادہ پیدا ہوتا ہے بلکہ بقول اس کے بچے کی پیدائش کے ساتھ ہی یہ احساس مختلف حرکات وسکنات کے نتیجہ میں اس کے قلب میں پیدا ہونا شروع ہو جاتا ہے جو جوانی کے قریب زیادہ مکمل صورت میں ظاہر ہوتا ہے۔ اس نتیجہ میں بھی ہم فرائڈ کی تائید کرتے ہیں کیونکہ اسلام بھی یہی نظریہ پیش کرتا ہے کہ بدی اور نیکی کا احساس بچپن میں ہی پیدا ہونا شروع ہو جاتا ہے اسی لئے رسول کریم ﷺ نے ہدایت دی ہے کہ جب بچہ پیدا ہو اسی وقت اس کے کان میں اذان دو کیونکہ اس کی تعلیم اور تربیت کا زمانہ پیدائش کے ساتھ شروع ہو جاتا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

مرزا دانیال احمد

سیالکوٹ کے تاریخی مقامات کی سیر

حضرت مرزا غلام احمد قادیانی بانی سلسلہ احمدیہ کو ماموریت سے قبل 1864ء تا 1868ء کا عرصہ اپنے والد ماجد حضرت مرزا غلام مرتضٰی صاحب کے حکم کی تعمیل میں سیالکوٹ میں ملازمت اختیار کرنا پڑی اس طرح سیالکوٹ شہر کو تاریخ احمدیت میں یہ امتیاز حاصل ہے کہ سیالکوٹ کی سرزمین نے مسیح و مہدی دوراں کے قدم چومے۔اسی سلسلہ میں حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:

سیالکوٹ۔گجرات۔گوجرانوالہ اور جہلم کے اضلاع کی سرزمین اپنے اندر (دینی) سرشت کی خاصیت رکھتی ہے۔ان اضلاع میں بہت لوگوں نے حق کی طرف رجوع کیا ہے اور کثرت سے مرید ہوئے ہیں۔ان کی (دعوت الی اللہ) کے خاص ذرائع پیدا کرنے چاہئیں۔

یکم نومبر 1904ء کو حضرت بانی سلسلہ احمدیہ نے اہل سیالکوٹ کو اپنی صداقت کے نشان کے طور پر پیش کرتے ہوئے فرمایا:-

’’......براہین کی تالیف کے زمانہ کے قریب اسی شہر میں تقریباً سات سال رہ چکا۔تاہم آپ صاحبوں میں سے ایسے لوگ کم ہوں گے جو مجھ سے واقفیت رکھتے ہوں کیونکہ میں اس وقت ایک گمنام آدمی تھا۔اور اَحَدٌ مِنَ النَّاس تھا اور میری کوئی عظمت اور عزت لوگوں کی نگاہ میں نہ تھی۔مگر وہ زمانہ میرے لئے نہایت شیریں تھا کہ انجمن میں خلوت تھی اور کثرت میں وحدت تھی اور شہر میں ایسا رہتا تھا جیسا کہ ایک جنگل میں، مجھے اس زمین سے ایسی ہی محبت ہے جیسا کہ قادیان سے۔کیونکہ میں اپنے اوائل زمانہ کی عمر کا حصہ اس میں گزار چکا ہوں اور اس شہر کی گلیوں میں بہت پھر چکا ہوں۔میرے اس زمانہ کے دوست اور مخلص اس شہر میں ایک بزرگ ہیں یعنی حکیم حسام الدین صاحب جن کو اُس وقت بھی مجھ سے بہت محبت رہی ہے۔وہ شہادت دے سکتے ہیں کہ وہ کیسا زمانہ تھا اور کیسی گمنامی کے گڑھے میں میرا وجود تھا۔اب میں آپ لوگوں سے پوچھتا ہوں کہ ایسے زمانہ میں ایسی عظیم الشان پیشگوئی کرنا کہ ایسے گمنام کا آخرکار یہ عروج ہوگا کہ لاکھوں لوگ اس کے تابع اور مرید ہو جائیں گے۔اور فوج در فوج لوگ بیعت کریں گے اور باوجود دشمنوں کی سخت مخالفت کے رجوعِ خلائق میں کوئی فرق نہیں آئے گا۔بلکہ اس قدر لوگوں کی کثرت ہوگی کہ قریب ہوگا کہ وہ لوگ تھکا دیں۔کیا یہ انسان کے اختیار میں ہے؟اور کیا ایسی پیشگوئی کوئی مکار کر سکتا ہے کہ چوبیس سال پہلے تنہائی اور بے کسی کے زمانہ میں اس عروج اور مرجع خلائق ہونے کی خبر دے......۔‘‘

خاکسار اپنے دوستوں کے ساتھ مورخہ 27/اگست 2016ء کی صبح 5:30 بجے بعد از دعا ربوہ سے روانہ ہوا۔راستہ میں بارش اور روڈ بند ہونے کی وجہ سے لمبا چکر کاٹ کر ہم سیالکوٹ پہنچے۔ہم سیدھے کبوتراں والی بیت الذکر گئے۔وہاں ہم نے کچھ دیر قیام کیا۔اس کے بعد ہم نے حضرت حکیم حسام الدین صاحب کا گھر دیکھا جس میں آپ نے قیام فرمایا تھا۔اس کے ساتھ ہی حضرت میر حسام الدین صاحب والی بیت بھی دیکھی۔حضرت اقدس مسیح موعود فروری 1892ء میں سیالکوٹ میں رونق افروز ہوئے۔اور شہر میں حکیم حسام الدین صاحب کے مکان پر قیام فرمایا اور شہر میں غل مچ گیا۔تاریخ میں ان دونوں جگہوں کا ذکر یوں ملتا ہے۔

’’مجدد اعظم‘‘ کے مؤلف ڈاکٹر بشارت احمد صاحب سیالکوٹ میں حضرت مسیح موعود کی آمد کا آنکھوں دیکھا حال بیان کرتے ہوئے لکھتے ہیں:

’’میں مع ایک دوست کے تیسرے پہر آپ کو دیکھنے کے لئے شہر گیا۔اس وقت حکیم حسام الدین صاحب کے کوچہ میں لوگوں کا بے حد اژدھام تھا۔ہم دونوں نوجوان لڑکے تھے۔گھستے پھستے آخر اس قطار تک پہنچ گئے جو عین دروازہ کے سامنے کھڑی تھی۔حضرت اقدس ایک دروازہ سے نکلے اور کوچہ عبور کر کے دوسرے مکان کے دروازہ میں چلے گئے۔مجھے یہ معلوم ہوا کہ ایک نور کا جھکڑ نظروں کے سامنے آکر یکا یک گم ہو گیا۔میں اپنے تخیل میں کسی بزرگ کی مقدس شکل کا جو بہتر سے بہتر تصور قائم کیا کرتا تھا۔یہ ویسا ہی بلکہ اس سے بھی کچھ زیادہ تھا۔میرے دل پر اتنا اثر ہوا کہ میں نے اپنے دوست سے کہا کہ یہ نورانی شکل جھوٹے کی نہیں ہو سکتی۔یہ شخص سچا ہے۔اس کے بعد ہم حکیم حسام الدین والی (بیت) کے اندر گئے اور حضرت اقدس نے عصر کی نماز پڑھائی اور ہم نے بھی آپ کی اقتدا میں نماز پڑھی۔نماز کے بعد آپ (بیت) کے درمیانی در میں جنوبی ستون کے ساتھ لگ کر بیٹھ گئے۔اور (بیت) کا اندر اور صحن سب لوگوں سے بھرا ہوا تھا۔صحن کے سامنے کی طرف ایک شہ نشین تھا۔اس پر میں اور مولوی عبدالکریم صاحب بیٹھے ہوئے تھے۔میری نظریں حضرت اقدس کے چہرے پر جمی ہوئی تھیں۔اتنے میں مولوی عبدالکریم صاحب بولے کہ دیکھو چہرہ پر کس قدر نور برس رہا ہے۔میں نے کہا واقعی اس قدر نورانی چہرہ میں نے کبھی نہیں دیکھا......

مربی سلسلہ سیالکوٹ جنہوں نے بھی ہمیں ان مقامات کے بارے میں معلومات فراہم کیں۔

یہاں سے نکل کر ہم نے حضرت مولانا عبدالکریم سیالکوٹی صاحب کا جو سیالکوٹ کے مشہور خطیب اور غیرت دین حق کے پیکر تھے کا گھر دیکھا۔یہ اب غیر از جماعت کے پاس ہے۔

یہاں سے ہو کر ہم اس مکان کو دیکھنے گئے جو محلّہ کشمیریاں میں ہی واقع ہے جس میں حضرت مسیح موعود 1864ء تا 1868ء تک قیام پذیر رہے۔شمس العلماء سید میر حسن صاحب (استاد علامہ اقبال) آپ کے سیالکوٹ میں روز و شب کے بعض اہم گوشے سامنے لاتے ہوئے لکھتے ہیں کہ

’’حضرت مرزا صاحب پہلے محلّہ کشمیریاں میں جو اس عاصی پُر معاصی کے غریب خانہ کے بہت قریب ہے۔عمرا نامی کشمیری کے مکان پر کرایہ پر رہا کرتے تھے۔کچہری سے جب تشریف لاتے تھے تو قرآن مجید کی تلاوت میں مصروف ہو جاتے تھے۔بیٹھ کر کھڑے ہو کر ٹہلتے ہوئے تلاوت کرتے تھے اور زار زار رویا کرتے تھے۔ایسی خشوع اور خضوع سے تلاوت کرتے تھے کہ اس کی نظیر نہیں ملتی۔

جناب سر علامہ محمد اقبال کا گھر بھی دیکھا۔جسے لوگ وزٹ کرتے ہیں۔وہاں پر حضرت چوہدری سر ظفر اللہ خان صاحب اور علامہ اقبال کی تصویر ایک دیوار پر آویزاں دیکھ کر دل خوش ہو گیا۔

اس کے بعد مربی صاحب ہمیں تیجا سنگھ کے مندر لے گئے جہاں پر آسمانی بجلی گری تھی۔یہ بھی ایک نشان تھا جس کے متعلق حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ

ایک دفعہ کا ذکر ہے جبکہ میں سیالکوٹ میں تھا تو ایک دن بارش ہو رہی تھی جس کمرہ کے اندر میں بیٹھا ہوا تھا۔اس میں بجلی آئی۔سارا کمرہ دھوئیں کی طرح ہو گیا اور گندھک کی سی بُو آتی تھی لیکن ہمیں کچھ ضرر نہ پہنچا۔اسی وقت وہ بجلی ایک مندر میں گری جو کہ تیجا سنگھ کا مندر تھا اور اس میں ہندوؤں کی رسم کے موافق طواف کے واسطے پیچ در پیچ ارد گرد دیوار بنی ہوئی تھی اور اندر ایک شخص بیٹھا تھا۔بجلی تمام چکروں سے ہو کر اندر جا کر اس پر گری اور وہ جل کر کوئلہ کی طرح سیاہ ہو گیا۔دیکھو وہی بجلی آگ تھی جس نے اس کو جلا دیا مگر ہم کو کچھ ضرر نہ دے سکی۔کیونکہ خداتعالیٰ نے ہماری حفاظت کی۔

اس کے بعد ہم واپس بیت الذکر واپس آئے۔جہاں نماز ظہر و عصر ادا کیں۔بعد ازاں بیت الذکر کا مربی صاحب نے تفصیلی وزٹ کروایا اور مہمان نوازی کے فرائض سرانجام دیئے۔

یہاں سے مربی صاحب ہمیں اس مقام پر لے گئے جہاں پر آپ نے ایک بلّا سنگھ نامی شخص سے دوڑ لگائی تھی۔تاریخ میں اس واقعہ کا ذکر یوں ملتا ہے کہ

ایک دفعہ کچہری برخاست ہونے کے بعد جب اہل کار گھروں کو واپس ہونے لگے تو اتفاقاً تیز دوڑنے اور مسابقت کا ذکر شروع ہو گیا۔ہر ایک نے دعویٰ کیا کہ میں بہت دوڑ سکتا ہوں۔آخر ایک شخص بلّا سنگھ نام نے کہا کہ میں سب سے دوڑنے میں سبقت لے جاتا ہوں۔مرزا صاحب نے فرمایا کہ میرے ساتھ دوڑو تو ثابت ہو جائے گا کہ کون بہت دوڑتا ہے۔آخر شیخ الہ داد صاحب منصف مقرر ہوئے اور یہ امر قرار پایا کہ یہاں سے شروع کر کے اس پل تک جو کچہری کی سڑک اور شہر میں حدِ فاصل ہے ننگے پاؤں دوڑو۔جوتیاں ایک آدمی نے اٹھا لیں اور پہلے ایک شخص اس پل پر بھیجا گیا تا کہ وہ شہادت دے کہ کون سبقت لے گیا اور پہلے پُل پر پہنچا۔مرزا صاحب اور بلّا سنگھ ایک ہی وقت میں دوڑے اور باقی آدمی معمولی رفتار سے پیچھے روانہ ہوئے۔جب پُل پر پہنچے تو ثابت ہوا کہ حضرت مرزا صاحب سبقت لے گئے اور بلّا سنگھ پیچھے رہ گیا۔‘‘

اس کے بعد ہم نے کچہری دیکھی جہاں حضرت اقدس نے 1864ء تا 1868ء تک ملازمت کی۔مولوی سید میر حسن صاحب سیالکوٹی آپ کی کچہری میں ملازمت کے بارہ میں لکھتے ہیں کہ

’’......مرزا صاحب کی علمی لیاقت سے کچہری والے آگاہ نہ تھے چونکہ اسی سال کے اوائل گرما میں ایک عرب نوجوان محمد صالح نام شہر میں وارد ہوئے اور ان پر جاسوسی کا شبہ ہوا تو ڈپٹی کمشنر صاحب نے (جن کا نام پرکسن تھا اور پھر وہ آخر میں کمشنر راولپنڈی کی کمشنری کے ہو گئے تھے)۔محمد صالح کو اپنے محکمہ میں بغرض تفتیش حالات طلب کیا۔ترجمان کی ضرورت تھی۔مرزا صاحب چونکہ عربی میں کامل استعداد رکھتے تھے اور عربی زبان میں تحریر و تقریر بخوبی کر سکتے تھے۔اس واسطے مرزا صاحب کو بلا کر حکم دیا کہ جو جو بات ہم کہیں عرب صاحب سے پوچھو اور جو جواب وہ دیں اردو میں ہمیں لکھواتے جاؤ۔مرزا صاحب نے اس کام کو کماحقہٗ ادا کیا اور آپ کی لیاقت لوگوں پر منکشف ہوئی۔

اس کے بعد برادرم مجیب الرحمٰن صاحب مربی سلسلہ نے ہمیں الوداع کہا اور ہم نے واپسی کی راہ لی۔موٹروے پر کچھ دیر قیام کیا پھر پنڈی بھٹیاں پہنچ کر ہم نے کھانا کھایا اور رات 8:30 بجے ہم بخیر و عافیت واپس ربوہ پہنچ گئے۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر124364 میں مسرت شاہین

زوجہ ملک مجیب طارق قوم.... پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور ضلع و ملک لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9مارچ2016ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) حق مہر 5ہزارروپے(2) زیور18 گرام 70ہزارروپے اس وقت مجھے مبلغ 2ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ مسرت شاہین گواہ شد نمبر1۔فائزہ محسن بنت مجیب احمد طارق گواہ شد نمبر2۔قانتہ شمس بنت محمد اکرم

مسل نمبر124365 میں ثناء پرویز

بنت پرویز احمد خان قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Chak 33G-B ضلع و ملک فیصل آباد پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ12 فروری2016 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 50 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔ثناء پرویز گواہ شد نمبر1۔عطاء الرحمان ولد پرویز احمد خان گواہ شد نمبر2۔حسنات احمد ولد برکات احمد خان

مسل نمبر124366 میں عنیزہ عنبر

زوجہ ذکاء اللہ خان قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 35 شکور پارک ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ25 فروری2016 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) زیور 5.5 تولہ 2لاکھ 69 ہزارروپے (2) حق مہر 50 ہزارروپے اس وقت مجھے مبلغ 1ہزارروپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔عنیزہ عنبر گواہ شد نمبر1۔ذکاء اللہ خان ولد نصر اللہ خاں گواہ شد نمبر2۔اورنگزیب بھٹی ولد چوہدری نذیر احمد

مسل نمبر124367 میں ارباب اسلم

ولد محمد اسلم قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Takhat Hazara ضلع و ملک سرگودھا پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29/اگست 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1ہزارروپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ارباب اسلم گواہ شد نمبر1۔محسن خاں ولد عبدالحفیظ گواہ شد نمبر2۔ رضوان آصف ولد محمد اشرف علی

مسل نمبر124368 میں نعیمہ بشریٰ ملک

زوجہ گلزار احمد انجم قوم اعوان پیشہ ملازمتیں عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام آباد ضلع و ملک اسلام آباد پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21مارچ2016 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) مکان مشترکہ 1/2 حصہ (2) پلاٹ مشترکہ 30x60 (3) پلاٹ مشترکہ 1/2 حصہ 60 ×30 پاکستانی روپے (4) ترکہ باپ 11مرلہ (5) زیور17 تولہ پاکستانی روپے اس وقت مجھے مبلغ 1 لاکھ 3ہزار560 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔نعیمہ بشریٰ ملک گواہ شد نمبر1۔نصر اللہ ہشام ولد چوہدری ظفر احمد گواہ شد نمبر 2 ۔حامد رشید غالب ولد عبدالرشید غالب

مسل نمبر124369 میں وسیم احمد

ولد رفاقت احمد قوم گوندل پیشہ طالب علم عمر27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام آباد ضلع و ملک اسلام آباد پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9جنوری2016ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 1ہزارروپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔وسیم احمد گواہ شد نمبر1۔ رفاقت احمد ولد میاں عبدالرحمٰن گواہ شد نمبر2۔طاہر عبدالرؤف ولد عبدالرؤف میر

مسل نمبر124370 میں قراۃ العین

زوجہ محمد عمران قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Mubarak Pura ضلع و ملک نارووال پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم فروری2016 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) حق مہر بذریعہ زیور 2.5 تولہ 1لاکھ روپے اس وقت مجھے مبلغ500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔قراۃ العین گواہ شد نمبر1۔محمد عمران ولد عبدالمجید باجوہ گواہ شد نمبر2۔محمد شاہد تبسم ولد مبارک علی

مسل نمبر124371 میں سعید بیگم

زوجہ خلیل احمد ملہی قوم.... پیشہ خانہ داری عمر 63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Bado Malhi ضلع و ملک نارووال پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30مارچ 2016 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(1) مکان 2مرلہ 6لاکھ روپے (2) زرعی زمین 2 کنال 4لاکھ روپے اس وقت مجھے مبلغ2ہزارروپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔سعید بیگم گواہ شد نمبر1۔نعیم اشرف ولد محمد اشرف گواہ شد نمبر2۔صدیق احمد ولد اللہ رکھا

مسل نمبر124372 میں فہمیدہ بی بی

زوجہ ثناء اللہ مرحوم قوم ملہی پیشہ خانہ داری عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Bhodi Malian ضلع و ملک نارووال پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ23 فروری2016 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(1) زرعی زمین 1ایکڑ 10لاکھ روپے اس وقت مجھے مبلغ 16 ہزارروپے سالانہ بصورت جائیداد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔فہمیدہ بی بی گواہ شد نمبر1۔سرفراز احمد بٹ ولد نصیر احمد بٹ گواہ شد نمبر2۔فیضان احمد طاہر ولد طاہر احمد ملہی

مسل نمبر124373 میں عظیفہ طاہر

بنت طاہر احمد ملہی قوم ملہی پیشہ طالب علم عمر17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Bhodi Malian ضلع و ملک نارووال پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13دسمبر 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔عظیفہ طاہر گواہ شد نمبر1۔سرفراز احمد بٹ ولد نصیر احمد بٹ گواہ شد نمبر2۔فیضان احمد طاہر ولد طاہر احمد ملہی

مسل نمبر124374 میں فاخرہ طاہر

بنت طاہر احمد ملہی قوم ملہی پیشہ تدریس عمر28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Bhodi Malian ضلع و ملک نارووال پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13دسمبر 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 9ہزارروپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔فاخرہ طاہر گواہ شد نمبر1۔سرفراز احمد بٹ ولد نصیر احمد بٹ گواہ شد نمبر2۔فیضان احمد طاہر ولد طاہر احمد ملہی

مسل نمبر124375 میں عشرت بیگم

زوجہ آفتاب احمد ملہی قوم ملہی پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Bhodi Malian ضلع و ملک نارووال پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ28 جنوری2016 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) زیور1 تولہ 46ہزارروپے اس وقت مجھے مبلغ 1ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔عشرت بیگم گواہ شد نمبر 1۔سرفراز احمد بٹ ولد نصیر احمد بٹ گواہ شد نمبر2۔فیضان طاہر ولد طاہر احمد

مسل نمبر124376 میں محمد عمران

ولد عبدالمجید باجوہ قوم باجوہ پیشہ پرائیویٹ ملازمت عمر24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مبارک پور ضلع و ملک نارووال پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم فروری2016 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 10ہزارروپے ماہوار بصورت پرائیویٹ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔محمد عمران گواہ شد نمبر1۔عبدالمجید باجوہ ولد غلام علی گواہ شد نمبر2۔محمد شاہد تبسم ولد مبارک علی

اطلاعات و اعلانات

نوٹ اعلانات صدر۔امیر صاحب کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں

درخواست دعا

مکرم خواجہ نسیم احمد صاحب فیکٹری ایریا سلام ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میری ساس مکرمہ ناصرہ شکور صاحبہ اہلیہ مکرم راجہ عبدالشکور صاحب مرحوم منہ کے کینسر میں مبتلا ہیں۔ ان کی ماہ جون 2016ء میں جبڑے کی سرجری ہوئی تھی۔زخم کے ٹھیک نہ ہونے اور منہ کے کھلنے میں دشواری کی وجہ سے رحمٰن میڈیکل ہسپتال پشاور میں دوبارہ سرجری متوقع ہے۔جو بعض پیچیدگیوں کی وجہ سے ملتوی کی جارہی ہے۔احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہر قسم کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھتے ہوئے شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔آمین

مکرم رانا عطاء القدوس خان صاحب کارکن دفتر روزنامہ الفضل تحریر کرتے ہیں کہ میری والدہ مکرمہ نصرت جہاں صاحبہ اہلیہ مکرم رانا سلطان احمد صاحب مورخہ 4۔اکتوبر 2016ء سے طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ میں داخل ہیں۔ان کے دل کے تین والو بند ہیں۔گردوں میں انفیکشن ہے۔نیز عرصہ 40سال سے شوگر بھی لاحق ہے۔احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ شفاء کاملہ وعاجلہ دے اور جملہ پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔آمین

مکرم افتخار احمد صاحب دارالنصر وسطی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میرا بیٹا ابدال احمد عمر ساڑھے 4 سال ایک موذی مرض میں مبتلا ہے اور چلڈرن ہسپتال لاہور سے زیر علاج ہے۔احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ خدا تعالیٰ میرے بیٹے کو جملہ پیچیدگیوں سے محفوظ رکھتے ہوئے صحت والی لمبی زندگی دے اور خادم دین بنائے۔آمین

سانحہ ارتحال

مکرم چوہدری مقبول احمد ورک صاحب ابن مکرم چوہدری عبدالواحد ورک صاحب مرحوم سابق ناظم انصاراللہ ضلع اسلام آباد لکھتے ہیں۔

میرے چچا مکرم چوہدری عبدالغفار ورک صاحب ابن مکرم چوہدری جلال دین ورک صاحب مرحوم ناصر آباد غربی ربوہ مورخہ 13 ستمبر 2016ء کو وفات پا گئے۔آپ کی نماز جنازہ مورخہ 15 ستمبر کو بعد از نماز عصر بیت المبارک میں مکرم چوہدری بشارت احمد محمود صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد دعا بھی آپ نے ہی کروائی۔آپ نے پسماندگان میں اہلیہ محترمہ طاہرہ بیگم صاحبہ،ایک بیٹا مکرم عبدالقدوس ورک صاحب بیلجیئم، تین بیٹیاں مکرمہ فریدہ موسیٰ صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری محمد موسیٰ صاحب ربوہ،مکرمہ مسعودہ جمیل صاحبہ اہلیہ مکرم جمیل احمد صاحب آف جرمنی اور مکرمہ خالدہ افتخار صاحبہ اہلیہ مکرم افتخار احمد صاحب آئرلینڈ چھوڑی ہیں۔ مرحوم غریب پرور، مالی قربانی میں پیش پیش،مخلص اور فدائی احمدی تھے۔آپ مکرم عبدالحق ورک صاحب سابق امیر ضلع اسلام آباد کے چھوٹے بھائی تھے۔احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔آمین

سانحہ ارتحال

مکرم آفاق احمد گورایہ صاحب ولد مکرم جاوید احمد گورایہ صاحب لاہور تحریر کرتے ہیں۔

مکرم محمد ایوب احمد کمبوہ صاحب ولد مکرم محمد شریف احمد صاحب مرحوم شیخوپورہ گزشتہ دو ماہ سے منہ کے کینسر میں مبتلا رہنے کے بعد مورخہ 7/اکتوبر 2016ء کو میو ہسپتال لاہور میں بعمر 57 سال وفات پا گئے۔ان کی نماز جنازہ بعد از نماز جمعہ احمدیہ قبرستان شیخوپورہ میں مکرم رضوان احمد صاحب مربی سلسلہ نے پڑھائی۔ تدفین کے بعد مکرم تسنیم صدیقی صاحب امیر جماعت شہر شیخوپورہ نے دعا کروائی۔مرحوم شریف النفس ،محنتی ،مہمان نواز ، ہنس مکھ،ملنسار، جماعت اور خلافت کے لئے غیرت رکھنے والے مخلص احمدی تھے۔ مرحوم نے پسماندگان میں 4 بھائی ،2 بہنیں، اہلیہ محترمہ ثمینہ ایوب صاحبہ 2 بیٹے، 3 بیٹیاں اور 3 نواسے سوگوار چھوڑے ہیں۔احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم سے مغفرت کا سلوک کرتے ہوئے جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے ۔ پسماندگان کو صبر جمیل اور ان کی نیکیوں کو جاری رکھنے کی توفیق عطا فرمائے۔آمین

دورہ انسپکٹر روزنامہ الفضل

مکرم رفیع احمد رند صاحب انسپکٹر روزنامہ الفضل آجکل توسیع اشاعت ،وصولی واجبات اور اشتہارات کیلئے کراچی اور سندھ کے اضلاع کے دورہ پر ہیں احباب جماعت وارا کین عاملہ اور مربیان کرام سے خصوصی تعاون کی درخواست ہے۔ (مینیجر روزنامہ الفضل)

☆☆☆☆☆☆

مستحق طلبہ کی امداد میں حصہ لیں

علم کا فروغ اور اس کی روشنی دنیا میں پھیلانا دین حق کا بنیادی مشن ہے ۔ حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کو خدائے عزوجل نے پہلی وحی میں فرمایا اقرأ کہ پڑھ اللہ کے نام سے جس نے تجھے پیدا کیا آپ ﷺ نے فروغ علم کے لئے بے پناہ جدوجہد کی۔آپ ﷺ نے تحصیل علم کو جہاد قرار دیا یہاں تک فرما دیا کہ علم حاصل کرو خواہ تمہیں چین ہی کیوں نہ جانا پڑے پھر فرمایا کہ پنگھوڑے سے قبر تک علم حاصل کرو۔

سیدنا حضرت مسیح موعود نے تو خدا تعالیٰ سے خبر پاکر ہمیں یہ نوید دی کہ

میرے فرقہ کے لوگ اس قدر علم اور معرفت میں کمال حاصل کریں گے۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے فرمایا:

اگر ہم اپنی غفلت کے نتیجہ میں اچھے دماغوں کو ضائع کر دیں تو اس سے بڑھ کر اور کوئی ظلم نہیں ہوگا۔پس جو طلبہ ہونہار اور ذہین ہیں ان کو بچپن سے ہی اپنی نگرانی میں لے لینا چاہئے اور انہیں کامیاب انجام تک پہنچانا جماعت کا فرض ہے۔

سیدنا حضرت خلیفہ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا۔

اگر کوئی بچہ مالی کمزوری کی وجہ سے تعلیم حاصل نہیں کر رہا تو جماعت کو بتائیں،کوئی بچہ مالی کمزوری کی وجہ سے تعلیم سے محروم نہیں رہے گا۔لیکن بچوں کو تعلیم سے محروم رکھنا ان پر ظلم ہے۔

اسی طرح آپ نے مزید فرمایا۔

طلبہ کی امداد کا فنڈ ہے۔تعلیم بھی بہت مہنگی ہو چکی ہے۔اگر طلبہ اور والدین بچوں کے پاس ہونے کے موقع پر اس مد میں بھی رقم دیں تو کئی مستحق طلبہ کی مدد ہو سکتی ہے۔اگر ہر طالب علم سال میں دس پندرہ پاؤنڈ ہی دے تو غریب ملکوں میں ایک طالبعلم کے سال بھر کی کاپیوں کتابوں کا خرچ پورا ہو سکتا ہے۔

پس آیئے ! حضرت مسیح موعود کے مشن کو پورا کرنے کیلئے خلفاء کے ارشادات پر والہانہ لبیک کہتے ہوئے ہم بھی اس کار خیر میں کچھ حصہ ڈالیں۔ اس کے لئے نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں ایک شعبہ امداد طلبہ کے نام سے قائم ہے۔ اس کے تحت سینکڑوں طلباء کی مدد کی جاتی ہے، سالانہ داخلہ جات، ماہوار ٹیوشن فیس، درسی کتب کی فراہمی، یونیفارم اور دیگر تعلیمی ضروریات میں حسب گنجائش معاونت کی جاتی ہے۔

عطیہ جات براہ راست نگران امداد طلبہ نظارت تعلیم یا خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کی مد امداد طلبہ میں بھجوائے جا سکتے ہیں۔

فون نمبرز: 0092 47 6215 448

0092 47 6212 473

موبائل نمبر: 0333 6706649

Email: info@nazarattaleem.org

Website: www.Nazarattaleem.org

(نظارت تعلیم)

☆......☆......☆......☆

ڈینگی بخار کے متعلق ہدایات

ڈینگی کے مریض اور ان کی نگہداشت کرنے والے افراد درج ذیل امور کا خیال رکھیں۔

1۔مریض کے گھر والے دن میں تین مرتبہ مچھر بھگاؤ سپرے کا استعمال کریں۔

2۔اپنے آپ کو مچھر کے کاٹنے سے بچائیں۔

3۔پانی اور نمکول ڈاکٹر کی ہدایت کے مطابق استعمال کریں۔

4۔بخار کی صورت میں Paracetamol کی ایک یا دو گولیاں چار گھنٹے بعد (حسب ضرورت) چوبیس گھنٹے میں چھ سے زیادہ گولیاں نہ لیں۔

5۔تیز بخار کی صورت میں نلکے کے پانی کی پٹیاں کریں۔

6۔Ibuprofen, Disprin اور درد کی دیگر ادویات سے پرہیز کریں۔

7۔ہر 24 گھنٹے بعد CBC with Platelet Count کا ٹیسٹ کروا کر قریبی ڈاکٹر کو چیک کروائیں۔

8۔لال رنگ کے مشروبات سے گریز کریں۔

خطرے کی علامات

مندرجہ ذیل میں سے کسی بھی علامت کی موجودگی میں فوراً (15 منٹ کے اندر) ہسپتال کی ایمرجنسی میں رجوع کریں۔

1۔بخار اترنے کے باوجود طبیعت کا بحال نہ ہونا یا پہلے سے بگڑ جانا۔

2۔پیٹ میں شدید درد

3۔مسلسل قے یا متلی کی کیفیت

4۔طبیعت میں بے چینی،گھبراہٹ یا سستی

5۔ناک ،مسوڑھے،کھانسی ،الٹی ، پاخانہ یا پیشاب کے ساتھ خون یا معمول سے زیادہ یا پہلے ماہواری۔

6۔چکر آنا یا آنکھوں کے آگے اندھیرا آنا۔

7۔ہاتھ پیر کا ٹھنڈا ہو جانا۔

8۔مناسب مقدار میں پانی پینے کے باوجود پیشاب میں کمی۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

سمندری حقائق

مشہور مصنف H.P.Lovecraft نے ایک بار کہا تھا کہ ''سمندر پہاڑوں سے بھی زیادہ قدیم ہیں''۔ لیکن ایک حقیقت یہ بھی ہے کہ زمین کا تو ایک بہت بڑا حصہ دریافت کیا جا چکا ہے جبکہ اب تک سمندر کا جتنا بھی حصہ دریافت کیا گیا ہے وہ 5 فیصد سے بھی کم ہے۔ سمندر کے حوالے سے چند ایسے حقائق درج ذیل ہیں جن میں سے کچھ دلچسپ بھی ہیں اور کچھ خوفناک بھی۔

☆ دنیا کا سب سے بڑا سد مرجان یا سمندری مرجان کا سلسلہ (Great Barrier Reef) شمالی مشرقی آسٹریلیا کے کوئنز لینڈ کے ساحل پر واقع ہے اور یہ 1600 میل کے رقبے پر پھیلا ہوا ہے۔ یہ دنیا کا سب سے بڑا حیاتیاتی اسٹرکچر ہے۔ اور اسے سمندر کے اوپر سے بھی دیکھا جا سکتا ہے۔

☆ سمندر میں موجود ایک عجیب و غریب چٹان کو Rockall کے نام سے جانا جاتا ہے اور اس کی خاصیت یہ ہے کہ یہ چٹان برطانیہ کے سمندری ساحل سے 290 میل کے فاصلے پر واقع ہے اور سمندر سے باہر نکلی ہوئی ہے۔ اس چٹان کی چوڑائی 30 میٹر ہے۔

☆ ماہرین کے نزدیک سمندری دیوہیکل جانوروں کا وجود ممکن ہے کیونکہ سمندر کے ایک بہت بڑے حصے میں موجود رازوں سے آج تک پردہ اٹھایا ہی نہیں جا سکا جبکہ زمین پر پائی جانے والی 66 فیصد مخلوق کو دریافت کیا جا چکا ہے۔

☆ امریکہ کا 50 فیصد علاقہ سطح سمندر سے نیچے ہے۔

☆ بحر اوقیانوس کے ایک مقام کو ''وائٹ شارک کیفے'' کے نام سے جانا جاتا ہے اور یہ وہ جگہ ہے جہاں یہ خطرناک شارک بڑی تعداد میں اکٹھی ہوتی ہیں۔

☆ شارک کی 99 فیصد اقسام کا خاتمہ ہو چکا ہے۔

☆ ہماری اس سرزمین کا سب سے طویل ترین پہاڑی سلسلہ درحقیقت سمندر کے نیچے ہے۔ یہ سلسلہ بحر اوقیانوس کے نیچے ہے۔ 23 ہزار میل کے رقبے پر پھیلا ہوا ہے۔ اس پہاڑی سلسلے میں بلند و بالا چوٹیاں بھی موجود ہیں۔

☆ ہماری زمین کو زیادہ تر آکسیجن سمندر میں پائے جانے والے مائیکروسکوپک جانوروں سے حاصل ہوتی ہے۔ ان جانوروں کو Phytoplankton کہا جاتا ہے۔

☆ سمندر اوسطاً گہرائی 12 ہزار 400 فٹ ہے جبکہ روشنی 330 فٹ کی گہرائی تک جا سکتی ہے۔ اس طرح ہمارے سیارے کا زیادہ تر حصہ مسلسل اندھیرے میں ڈوبا ہوا ہے۔

☆ جیلی فش شارک کے مقابلے میں 15 سے 30 گنا زائد لوگوں کو اپنا شکار بناتی ہے۔

☆ ماہرین کے اندازے کے مطابق 20 ملین ٹن سونا اب تک سمندروں کی تہہ میں موجود ہے۔

☆ ایک ملی لیٹر سمندری پانی ایک ملین جرثوموں اور 10 ملین وائرس پر مشتمل ہوتا ہے۔ تاہم اس میں سے بیشتر نقصان کا باعث نہیں بنتے۔

(ملٹی نیوز سنڈے میگزین 22 مئی 2016ء)

☆......☆......☆

اللہ کی خوشنودی کا ذریعہ

ہر شخص حسب توفیق اپنے بچوں کی شادی کے موقعہ پر سینکڑوں ہزاروں روپے خرچ کرتا ہے۔ اس خوشی کے موقع پر ان احباب کو بھی یاد رکھئے جو الفضل خریدنے کی استطاعت نہیں رکھتے۔ ان کے نام پر روزنامہ اخبار جاری کروا کر اللہ تعالیٰ کی خوشنودی حاصل کیجئے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

عباس شوز اینڈ کھسہ ہاؤس
لیڈیز، بچگانہ، مردانہ کھسوں کی ورائٹی نیز لیڈیز کولہاپوری چپل اور مردانہ پشاوری چپل دستیاب ہے۔
اقصیٰ چوک ربوہ: 0334-6202486

Rehman Rubber Rollers & Engineering Works
Manufacturers:
Paper, Chip Board and Tanneries Rolls
Marketing Managing Director:
Jamil-Ur-Rehman
0321-4038045
Mohsin Rehman: 0321-8813557
Band Road Lahore. PH:042-37146613

تاریخ عالم 20۔اکتوبر

☆1891ء: حضرت اقدس مسیح موعود دہلی کی جامع مسجد میں ایک بگھی میں بیٹھ کر تشریف لے گئے۔ وہاں لوگوں کا ایک بہت بڑا اجتماع تھا۔ آپ کی واپسی پولیس کی گاڑی میں ہوئی۔

☆ آج شماریات کا عالمی دن ہے۔

☆1970ء: آج کے دن افریقہ کے ملک صومالیہ کے سوشلسٹ سٹیٹ ہونے کا اعلان ہوا۔

☆1973ء: آسٹریلیا کی پہچان ''سڈنی اوپرا ہاؤس'' کا آج کے دن افتتاح ہوا۔

☆2011ء: آج کے دن لیبیا میں بدامنی اور بے سمت خانہ جنگی کا اہم موڑ آیا جب معمر قذافی کو باغی گروہوں نے اس کے آبائی علاقہ سرت سے زندہ گرفتار کیا اور جلد ہی تشدد کر کے ہلاک کر دیا۔

(مرسلہ: مکرم طارق حیات صاحب)

اپنا مال کار خیر میں خرچ کریں

Life Care Ambulance Service
ربوہ میں پہلی بار پرائیویٹ مکمل سہولیات کے ساتھ A.C ایمبولینس سروس کا آغاز ہو چکا ہے
پروپرائیٹر: طاہر محمود رابطہ نمبر 0332-7054311

BETA ®
PIPES
042-5880151-5757238

Education Concern® Education Concern® Education Concern®
Want Study in Canada?
Algoma UNIVERSITY
www.algomau.ca
Meet Mr. Brent (Int. Officer) for admission as per following schedule:-
(This is a State University serving since 51 years)
5000CAN$ Scholarship

Sialkot	23rd Oct. Sunday – 11:30am to 6:00pm Hotel Taj Palace.
Bahawalpur	27th Thursday 2:30pm to 7:00pm Grand Regency Hotel
Islamabad/ Rawalpindi	29th Oct. Saturday 11:30am to 6:30pm Serena Hotel - Islamabad (GULMIT Board Room)
Lahore	30th Oct. Sunday - 11:30am To 6:00pm P. C Hotel Lahore (Board Room "E")

Students from all over Pakistan are invited to attend this Seminar, Entry is free
EC Education Concern®
Education Concern ®
Head Office: 67-C, Faisal Town, Lahore.
042-35177124/0302-8411770
farrukh@educationconcern.com
www.educationconcern.com Skype: counseling.educon

ربوہ میں طلوع و غروب و موسم 20 / اکتوبر

طلوع فجر	4:53
طلوع آفتاب	6:13
زوال آفتاب	11:53
غروب آفتاب	5:34
زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت	34 سنٹی گریڈ
کم سے کم درجہ حرارت	19 سنٹی گریڈ

موسم خشک رہنے کا امکان ہے۔

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

20۔اکتوبر 2016ء

6:30 am	حضور انور کا لجنہ اماء اللہ یوکے اجتماع سے خطاب
7:30 am	دینی وفقہی مسائل
9:55 am	لقاء مع العرب
12:10 pm	بیت الاحد میں استقبالیہ تقریب 21 نومبر 2015ء
1:55 pm	ترجمۃ القرآن کلاس
7:00 pm	خطبہ جمعہ 14۔اکتوبر 2016ء
9:20 pm	ترجمۃ القرآن کلاس

نورتن جیولرز ربوہ
فون گھر 047-6211971
فون دکان 6214214
دکان 6216216

طیب احمد
(Regd.) First Flight COURIERS
انٹرنیشنل کوریئر اینڈ کارگو سروس کی جانب سے ریٹس میں حیرت انگیز حد تک کمی دنیا بھر میں سامان بھجوانے کیلئے رابطہ کریں
جلسوں اور عیدین کے موقع پر خصوصی رعایتی پیکجز
72 گھنٹے میں ڈیلیوری تیز ترین سروس کم ترین ریٹ پک اپ کی سہولت موجود ہے
الریاض نرسری ڈی بلاک فیصل ٹاؤن مین پیکو روڈ لاہور پاکستان
DHL Service provider
0321-4738874
0092-4235167717,35175887

چلتے پھرتے بروکروں سے سیمپل اور ریٹ لیں۔ وہی ورائٹی ہم سے 50 پیسے یا 1 روپیہ کم ریٹ میں لیں
گنیا (معیاری پیمائش) کی گارنٹی کے ساتھ
ہماری خواہش ہے کہ آپ کی لاعلمی کی وجہ سے کوئی ناجائز فائدہ نہ اٹھا سکے۔ سرامکس ٹائل بھی دستیاب ہے۔
اظہر ماربل فیکٹری
15/5 باب الابواب دارہ سٹاپ ربوہ
موبائل: 03336174313

FR-10